

انڈین آرڈیننس فیکٹریز اور انڈین ٹریڈ سروس کے زیر تربیت افسران نے صدر جم۔ وری۔ سے ملاقات کی

Posted On: 13 NOV 2017 7:53PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 نومبر 2017، / انڈین آرڈیننس فیکٹریز سروس اور انڈین ٹریڈ سروس کے زیر تربیت افسران کے گروپوں نے آج 13 نومبر 2017 کو راشٹر پتی بھون میں صدر جمہوریہ جناب رام ناتھ کووند سے ملاقات کی۔

دونوں گروپوں کو مشترکہ طور پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ان کا انتخاب ان کے لئے ذاتی طور پر ایک بڑی کامیابی ہے اور ان کے آگے اپنے پیشے سے متعلق جو مستقبل ہے وہ عوامی خدمات کے لئے امکانات سے بھرا ہوا ہے۔ یہ لوگ اپنے طریقے پر ملک اور اس کے 1.3 ارب لوگوں کی خدمت کریں گے اور خدمات کے اعتبار سے ایک اہم رول ادا کریں گے جس سے ہندستان کو مضبوط اور محفوظ بنانے میں مدد ملے گی۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ دفاع سے متعلق ہمارے چیلنج بہت زیادہ ہیں اور ہمیں کسی بھی وقت کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ انڈین آرڈیننس فیکٹریز سروس ہماری قوم کی سلامتی کے لئے براہ راست رول ادا کرتی ہے۔ آرڈیننس فیکٹریز سروس کے افسران کو اپنے اوپر فخر ہونا چاہئے کہ وہ ہمارے ملک کی آرڈیننس فیکٹریز کا انتظام چلائیں گے جو ہمارے فوجیوں کو ہتھیار، گولی بارود اور سازوسامان فراہم کرتی ہیں جس کی ہمارے ملک کے تحفظ میں ضرورت پڑتی ہے۔ آرڈیننس فیکٹریوں کے انتظام کاروں کی حیثیت سے یہ افسران ایک طرح سے ملک کی دفاعی تیاری کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔ صدر جمہوریہ نے ان پر زور دیا کہ وہ اختراع کے جذبے کو فروغ دیں تاکہ آرڈیننس فیکٹریز کی جدید کاری ہوسکے جس کی بہت ضرورت ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ کسی قوم کی طاقت صرف اس کی دفاعی فوج کی طاقت سے نہیں جانچی جاتی بلکہ اس کی معیشت کی مضبوطی سے بھی جانچی جاتی ہے۔ معیشتیں آج تیزی سے بڑھتی ہوئی مربوط دنیا میں کام کرتی ہیں جہاں عالمی منڈیوں اور تجارت میں حصہ داری کے لئے ملکوں کے مابین مقابلہ آرائی ہوتی ہے۔ پچھلے دو عشروں میں ہم نے تجارت کو فروغ دینے کے لئے کافی کچھ کیا ہے لیکن اب بھی بہت کچھ کئے جانے کی ضرورت ہے۔ 18 ویں صدی کے وسط میں عالمی صنعتی پیداوار میں ہندستان کا حصہ تقریباً 25 فی صد تھا۔ عالمی تجارت میں اس کا وافر حصہ تھا لیکن فی الوقت عالمی تجارت میں ہمارے ملک کا حصہ تقریباً دو فی صد ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ انڈین ٹریڈ سروس کے افسران ہی ہیں جو اس بات کو یقینی بنانے میں ایک اہم رول ادا کریں گے کہ ہمارا ملک عالمی تجارتی نظام میں اپنی مضبوط پوزیشن دوبارہ حاصل کرلے۔ افسران کی حیثیت سے ان کا رول صرف یہی نہیں ہونا چاہئے کہ وہ تجارت میں نظم و ضبط پیدا کریں بلکہ انہیں تجارت کو فروغ دینے والوں کے طور پر بھی ابھر کر سامنے آنا چاہئے۔

اقتصادیات اور تجارت سے متعلق کارروائیوں کے اپنے علم کی وجہ سے وہ ہمارے تجارتی مذاکرات میں بہتری لاسکتے ہیں، تجارت دوست پالیسیوں کی تجویز پیش کرسکتے ہیں اور طریقہ کار میں ایسی آسانیاں پیدا کرسکتے ہیں جن سے تجارت کو فروغ حاصل ہوسکے۔

صدر جمہوریہ نے زیر تربیت افسران کو مشورہ دیا کہ وہ مثبت سوچ رکھنے والی زندگی گذاریں اور اپنے کام نیز مجموعی طور پر معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لائیں۔ انہوں نے زیر تربیت افسران کو یہ مشورہ بھی دیا کہ وہ لالچ سے دور رہیں اور ملک کی دیانتداری، یکجہتی اور لگن سے خدمت کریں۔

م۔ن۔ج۔ج۔

U- 5685

